عنوان: معاہدہ مابین حکومت پاکستان اور اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان

حکومت پاکستان چاہتی ہے کہ دینی مدارس کے طلبہ کو تمام شعبہ ہائے حیات میں مناسب مواقع ملنے چاہئیں۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے حکومت پاکستان اور اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کے درمیان آج مورخہ 07 اکتوبر 2010ء کو حسب ذیل نکات پر اتفاق ہوا:

۱۔ اتحاد تنظیمات مدارس کی قیادت نے اس امر پر اتفاق کیا کہ میٹرک (مساوی ثانویہ عامہ) اور انٹرمیڈیٹ (مساوی ثانویہ خاصہ) کے نصاب میں لازمی عصری مضامین کو شامل کریں گے۔

۲۔ اتحاد تنظیمات مدارس میں شامل پانچوں بورڈز اپنا دینی نصاب طے کرنے میں آزاد اور خودمختار ہوں گے اور لازمی عصری مضامین حکومت پاکستان کے مجوزہ نصاب کے مطابق ہوں گے۔

۳۔ اتحاد تنظیمات مدارس کے پانچوں رکن بورڈز کو پاکستان میں قائم دیگر تعلیمی بورڈز کی طرح ایکٹ آف پارلیمنٹ / ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے باضابطہ قانونی حیثیت دی جائے گی۔

۴۔ پانچوں بورڈز کو حکومت کی جانب سے قانونی حیثیت ملنے کے بعد ان کا رابطہ وزارت تعلیم سے ہوگا۔

۵۔ عصری مضامین کی تعلیم اور امتحانات کے معیار میں یکسانیت پیدا کرنے کے لئے ہر بورڈ کی مجلس نصاب میں حکومت اپنے دو نمائندے نامزد کرے گی۔

۶۔ حکومت مدارس کے بارے میں کوئی بھی معلومات حاصل کرنے کے لئے ان پانچوں بورڈز سے رابطہ کرے گی۔ اگر حکومت کو کسی مدرسے کے خلاف شکایت ہو تو کسی بھی کاروائی سے پہلے متعلقہ بورڈ کی قیادت کو اعتماد میں لے گی۔

۷۔ کوئی مدرسہ ایسی تعلیم نہیں دے گا اور نہ ہی ایسا مواد شائع کرے گا جس سے عسکریت اور فرقہ واریت کو فروغ ملے۔ ہر مدرسہ آرڈیننس نمبر XIX مجریہ 2005 ترمیم شدہ سوسائٹیز ایکٹ 1860 کی پابندی کرے گا لیکن اس ایکٹ کے تحت مختلف ادیان یا مسالک و مذاہب کی تقابلی تعلیم یا قرآن و سنت اور فقہ و اصول فقہ کے مضامین کی تدریس پر کوئی پابندی عائد نہیں ہوگی۔

۸۔ معیار تعلیم، نصاب تعلیم اور معیار امتحان میں یکسانیت کو یقینی بنانے کے لئے حکومت پاکستان اور اتحاد تنظیمات مدارس کے مابین مشاورت اور اتفاق رائے سے "ادارہ" کا قیام عمل میں آئے گا جس کی ہیئت، دائرہ کار اور نام طے کرنے کا عمل آج سے تیس دن

کے اندر مکمل کیا جائے گا (انشاء اللہ)۔

۹۔ پارلیمنٹ کے ایکٹ کا مسودہ اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کی مشاورت اور اتفاق رائے سے طے پائے گا۔ اور اس میں کوئی بھی تبدیلی باہمی اتفاق رائے سے ہی کی جائے گی۔

۱۰۔ غیر ملکی طلبہ کی رجسٹریشن وزارت داخلہ کے ذریعے کی جائے گی۔

مفتی منیب الرحمان
جنرل سیکرٹری
اتحاد تنظیمات مدارس، پاکستان
صدر تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

قاری محمد حنیف جالندھری
جنرل سیکرٹری
وفاق المدارس العربیہ پاکستان

ڈاکٹر یٰسین ظفر
ڈپٹی جنرل سیکرٹری
وفاق المدارس السلفیہ پاکستان

مولانا عبدالمالک
صدر
رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان

مولانا قاضی نیاز حسین نقوی
سینئر نائب صدر
وفاق المدارس الشیعہ پاکستان

قمر زمان چوہدری
سیکریٹری داخلہ

Shahid Hamid
شاہد حامد
ایڈیشنل سیکریٹری داخلہ

سینیٹر اے۔ رحمان ملک
وفاقی وزیر داخلہ

اسلام آباد
07 اکتوبر 2010

AGREEMENT BETWEEN GOVERNMENT OF PAKISTAN AND ITTEHAD-E-TANZEEMATE-MADARIS PAKISTAN (ITMP)

The Government of Pakistan sincerely wants that the students coming out of Deeni Madaris should get equal opportunities in all walks of life. For achieving this goal, an agreement is hereby made between Government of Pakistan and ITMP on this 7th day of October 2010. Both parties have agreed on the following points:-

1. The leadership of ITMP agreed to include compulsory contemporary subjects in Curricula of Matric (equivalent to Sanvia Amma) and Intermediate (equivalent to Sanvia Khassa).

2. All five Boards in ITMP will be independent to design the contents of religious education and compulsory subjects will be in accordance with syllabus prescribed by the Government.

3. Five Boards of ITMP shall be recognized like other Boards through Act of Parliament/Executive Order.

4. After extension of legal recognition the five Boards of ITMP would be linked with Ministry of Education.

5. In order to achieve uniformity and standard of education and examination Government will appoint two nominees on each of the five ITMP Boards curriculum committee.

6. Government desiring to obtain any information about Madaris shall approach ITMP/Member Board. Any complaint against any Madarsah shall not be acted upon without taking concerned ITMP Board in confidence.

7. No Madrassa shall teach or publish any literature which promotes militancy or spreads sectarianism. Every Madrassa shall abide by the Societies Registration Act of 1860 as amended by Ordinance XIX of 2005, provided

that nothing contained herein shall bar the comparative study of various religions or schools of thought or the study of any other subject covered by the Holy Quran, Sunnah or the Islamic jurisprudence.

8. In order to ensure standard of education, uniformity of curricula and standard of examination a "Regulatory Body" shall be established in consultation between ITMP and the Government. The deliberations to establish the proposed body along with its name shall be concluded within 30 days from today.

9. Foreign Students registration will be regulated through Ministry of Interior.

10. The draft of the Act of Parliament will be in consultation with ITMP and any change will take effect with consensus.

Mufti Munib-ur-Rehman,
General Secretary,
Ittehad Tanzeemat-e-Madaris,
Pakistan/President Tanzeem-ul-Midaris ahle Sunnat Pakistan

Qari Muhammad Hanif Jalandhri,
General Secretary,
Wifaq-ul-Madaris-al-Arabia,
Pakistan

Dr. Yasin Zafar,
puty General Secretary,
ifaq-ul-Madris Al-Salfia,
Pakistan

Maulana Abdul Malik,
President,
Rabita-tul-Madaris-ul-Islamia,
Pakistan

Maulana Niyaz Hussain Naq
Senior Vice President,
Wafaq-ul-Madris Al-Shia,
Pakistan

7/10/10

Qamar Zaman Ch.
Secretary Interior

Shahid Hamid
Additional Secretary, MoI

(Senator A. Rehman Malik)
Minister for Interior

جناب محمد اعجاز الحق وفاقی وزیر مذہبی امور کے ساتھ اتحادِ تنظیمات مدارسِ دینیہ پاکستان کا اجلاس

کارروائی

بتعراث مورخہ: ۲۲ ستمبر ۲۰۰۵ء

مقام اجلاس: کمیٹی روم وزارت مذہبی امور

آج اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان کے صدور اور ناظمین اعلیٰ کا اجلاس وفاقی وزیر مذہبی امور جناب محمد اعجاز الحق کی زیر صدارت وزارت مذہبی امور کے کمیٹی روم میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی تمام کارروائی افہام و تفہیم کے ماحول میں ہوئی۔ اجلاس میں سوسائٹیز ایکٹ 1860 میں دفعہ نمبر 21 کے اضافی آرڈیننس بابت رجسٹریشن مدارس کے مسودے پر تفصیلی غور ہوا۔

اجلاس میں آرڈیننس میں بعض تشریحات و اضافات پر اتفاق ہوا، جو مذکورہ آرڈیننس کو ایکٹ کی صورت میں اسمبلیوں سے منظور کراتے وقت، اس میں شامل کئے جائیں گے۔ اس لئے مجوزہ مدارس رجسٹریشن ایکٹ کی قانونی تشکیل کے بعد اس پر عملدرآمد میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی اور سردست پالیسی کی حد تک اختلاف رائے کا باب بند ہو گیا ہے۔ اجلاس میں طے پایا کہ ایکٹ کی قانونی تشکیل کے بعد 31 اگست 2005 تک غیر رجسٹرڈ مدارس کی رجسٹریشن کے عمل کو مکمل کرلیا جائے گا۔ طے شدہ امور میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جو دینی مدارس سوسائٹیز ایکٹ 1860 یا ٹرسٹ ایکٹ 1882 کے تحت رجسٹرڈ ہیں، انہیں قانونی طور پر رجسٹرڈ سمجھا جائے گا اور انہیں دوبارہ رجسٹریشن کے لئے نہیں کہا جائے گا۔ البتہ وہ آئندہ مالی و تعلیمی سال کے اختتام پر اپنی سالانہ تعلیمی کارکردگی کی رپورٹ کی کاپی اور سالانہ حسابات کی آڈٹ رپورٹ کی کاپی رجسٹرار کو پیش کریں گے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	دستخط بابت توثیق کارروائی
۱	مولانا سلیم اللہ خان	صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان	سلیم اللہ خان
۲	مفتی منیب الرحمٰن	صدر تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان	
۳	مولانا عبدالمالک	صدر رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان	
۴	قاری محمد حنیف جالندھری	ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان	
۵	ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی	ناظم اعلیٰ تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان	
٦	میاں نعیم الرحمٰن	ناظم اعلیٰ وفاق المدارس السلفیہ پاکستان	
۷	ڈاکٹر عطاء الرحمٰن	ناظم اعلیٰ رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان	
۸	مولانا نیاز حسین نجفی	ناظم اعلیٰ وفاق المدارس الشیعہ پاکستان	
۹	علامہ عبدالمصطفیٰ ہزاروی	نائب ناظم اعلیٰ تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان	
۱۰	مولانا ولی اللہ المظفر	رکن وفاق المدارس العربیہ پاکستان	
۱۱	مولانا محمد اسحاق ظفر	رکن عاملہ تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان	
۱۲	مولانا محمد یسین ظفر	رکن وفاق المدارس السلفیہ پاکستان	

(Vakil Ahmad Khan)
Secretary
Ministry of Religious Affairs
Zakat Ushr

۱۔ تمام دینی مدارس خواہ کسی نام سے پکارے جائیں، ان کے قیام کے بعد ایک سال کے اندر انہیں سوسائٹیز ایکٹ 1860 کے تحت رجسٹرڈ کرانا ہوگا۔

۲۔ ہر ایک دینی مدرسہ رجسٹرار کو اپنی سالانہ تعلیمی کارکردگی رپورٹ کی کاپی پیش کرے گا۔

۳۔ ہر رجسٹرڈ مدرسہ اپنے سالانہ حسابات کی آڈٹ کاپی رجسٹرار کے پاس جمع کرائے گا۔

۴۔ دفعہ نمبر 21 کی شق نمبر 4 سے اس بات کی ممانعت نہیں ہوتی کہ مدرسے کے نصاب میں تقابل ادیان، مختلف مکاتب فکر کے نقطہ ہائے نظر کا علمی جائزہ یا کسی بھی ایسے موضوع کی تحقیق پڑھائی جائے، جو قرآن و سنت اور فقہ اسلامی میں مذکور ہے۔

۵۔ ایک ادارے کے متعدد کیمپس کے لئے ایک ہی رجسٹریشن کافی ہوگی۔

1 مفتی منیب الرحمن

2 [illegible]

3 [illegible]

4 [illegible]

5 [illegible]

6 [illegible]

7 [illegible]

8 [illegible]

9 عبدالمصطفیٰ ہزاروی

10 سلیم اللہ خان

11 محمد حنیف جالندھری

12 [illegible]

۱۳ (Vakil Ahmad Khan)
Secretary
Ministry of Religious Affairs
Zakat & Ushr
Government of Pakistan
Islamabad

فارم برائے میمورنڈم آف ایسوسی ایشن

(سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ XXI مجریہ ۱۸۶۰ء)

(دوسرا ترمیمی آرڈیننس نمبر XIX مجریہ ۲۰۰۵ء)

۱۔ دینی مدرسے کا نام ______________________________

۲۔ مدرسے کا پتہ ______________________________

ٹیلیفون / فیکس نمبر ______________________________

۳۔ طلباء کی تعداد

۴۔ کوائف مجلس انتظامیہ:

نمبر شمار	نام و پتہ	قومی شناختی کارڈ نمبر	دستخط

۵۔ کوائف مہتمم (سربراہ ادارہ):

نام و پتہ	قومی شناختی کارڈ نمبر

۶۔ حلفیہ بیان کیا جاتا ہے کہ ادارہ / دینی مدرسہ:

(الف) اپنی سالانہ تعلیمی کارکردگی کی رپورٹ متعلقہ رجسٹرار کو پیش کرے گا۔

(ب) کسی بھی آڈیٹر سے اپنے سالانہ حسابات کا آڈٹ کروائے گا اور آڈٹ رپورٹ کی کاپی متعلقہ رجسٹرار کو پیش کرے گا۔

(ج) نہ تو کوئی ایسا لٹریچر شائع کرے گا اور نہ اس قسم کی تعلیم دے گا جس سے عسکریت فروغ پائے یا فرقہ واریت یا دینی منافرت پھیلے۔

البتہ اس شق سے اس بات کی ممانعت نہیں ہوتی کہ مدرسے کے نصاب میں تقابل ادیان، مختلف مکاتب فکر کے نقطہ ہائے نظر کا علمی جائزہ یا کسی بھی ایسے مضمون کی تحقیق پڑھائی جائے جو قرآن و سنت اور فقہ اسلامی میں مذکور ہے۔

(د) ایک دینی مدرسہ کی اگر ایک سے زائد شاخیں یا کیمپس ہوں تو ان کے لئے ایک ہی رجسٹریشن کافی ہوگی۔

دستخط

نام و مہر سربراہ ادارہ

نوٹ: مدارس کی رجسٹریشن کیلئے ساتھ لگانے والے کاغذات کی فہرست فارم کی پشت پر ملاحظہ فرمائیں۔

سوسائٹیز رجسٹریشن (ترمیمی آرڈیننس نمبر XIX مجریہ ۲۰۰۵ء)
کے تحت مدارس دینیہ کی رجسٹریشن کیلئے لوازمات

سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ (ترمیمی آرڈیننس نمبر مجریہ XIX ۲۰۰۵ء) کے تحت مدارس دینیہ کی رجسٹریشن کیلئے مندرجہ ذیل کاغذات کا ساتھ لگانا ضروری ہے:

۱۔ میمورنڈم آف ایسوسی ایشن (انجمن/مدرسہ) کی دو عدد مصدقہ نقول۔

۲۔ انجمن/مدرسہ کے قواعد وضوابط کی کاپی (ہر صفحہ کی دو عدد مصدقہ نقول)

۳۔ مدرسہ/ادارالعلوم کی مجلس منتظمہ کے تمام اراکین کے شناختی کارڈ کی دو عدد مصدقہ نقول۔

حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے حکم سے

پانچ اکابر علمائے امت علامہ ظفر احمد عثمانیؒ، مفتی جمیل احمد تھانویؒ، مفتی محمد شفیع عثمانیؒ، مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ اور مفتی عبدالشکور ترمذیؒ

کی تحریر فرمودہ فقہ حنفی کے مستدلات پر مبنی ایک عظیم

تفسیر احکام القرآن

جس میں چھ ہزار سے زائد احکامات کو بیان کیا گیا ہے۔ سورۃ الفاتحہ سے سورۃ الناس تک 16 جلدوں میں مکمل ہوگئی ہے

رابطہ ڈاکٹر خلیل احمد تھانوی ناظم ادارہ اشرف التحقیق 291 کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

042-35422213
0323-4414100

سانحہ ارتحال

محمد سیف اللہ نوید (معاون ناظم مرکزی دفتر وفاق المدارس العربیہ پاکستان) کے والد گرامی جناب کریم بخش مورخہ 20 دسمبر 2014ء بروز ہفتہ بقضائے الٰہی اس دار فانی سے رحلت فرما گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم نیک صالح بزرگ تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔ ماہنامہ وفاق کے قارئین واہل مدارس سے مرحوم کے لئے دعاء مغفرت وایصال ثواب کی اپیل ہے۔